بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اقامت کے وقت مسواک کرنے کا حکم

احادیث میں مسواک کی بڑی تاکید آئی ہے، نبی ﷺ اس کا بڑا اہتمام کرتے تھے اور آپ نے اپنی امت کو بھی اس کی ترغیب دلائی ہے لیکن ٹوتھ پیسٹ اور ٹوتھ برش نے مسواک کی سنت کو لوگوں کی نظروں سے اوجھل کردیا اس وجہ سے برصغیر ہندوپاک میں مسواک کا استعمال نہ کے برابر ہے جبکہ طبّی اعتبار سے اس کے جو فوائد ہیں اپنی جگہ مسلم ہیں شرعا یہ سنت رسول اللہ ﷺ ہے۔سعودی عرب میں اس کا استعمال بہت عام ہے یہی وجہ ہے کہ ہر دوکان میں اور تقریبا اکثر مساجد کے پاس مسواک دستیاب ہوتی ہے اور یہاں کے باشندے وضو کے وقت، اذان کے وقت اور اقامت کے وقت اس کا بڑا اہتمام کرتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ کیا نماز کے وقت یا اقامت ہوتے وقت یا اقامت ہو جانے کے بعد مسواک کرنا کیسا ہے؟

احادیث سے کئی اوقات میں نبی ﷺ سے مسواک کرنے کا پتہ چلتا ہے بطور خاص وضو کے وقت اور نماز کے وقت مسواک کرنے کی بڑی ترغیب دلائی گئی ہے۔ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لولا أن أشقَّ على أمتي، أو على الناسِ لأمرتُهم بالسواكِ معَ كلِّ صلاةٍ(صحيح البخاري:887)

ترجمہ: اگر مجھے اپنی امت یا لوگوں کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لیے ان کو مسواک کا حکم دے دیتا۔

اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ نمازی کو چاہئے کہ وہ ہر نماز کے لئے مسواک کرلیا کرے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب وضو کرنے لگے تو پہلے مسواک کرے اگر وضو کے وقت مسواک نہیں کرسکا تو نماز سے پہلے کسی وقت مسواک کرلے خواہ اقامت ہی کیوں نہ ہورہی ہو۔نماز سے پہلے پہلے کسی بھی وقت مسواک کرنا نماز کے لئے

مسواک کرنا ہے،اس سے
رسول اللہ ﷺ کی سنت پر عمل ہو جاتا ہے۔

زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:

لَولا أن أشقَّ علَى أمَّتي لأمرتُهم بالسِّواكِ عندَ كلِّ صلاةٍ ، ولأخَّرتُ صلاةَ العشاءِ إلى ثلثِ اللَّيلِ(صحيح الترمذي:23)

ترجمہ: اگر مجھے اپنی امت کو حرج و مشقت میں مبتلا کرنے کا خطرہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا، نیز میں عشاء کو تہائی رات تک مؤخر کرتا۔

ترمذی کی اس روایت میں راوی ابو سلمہ ،زید بن خالد رضی اللہ عنہ کا اس حدیث پر عمل کرنے کی کیفیت ذکر کرتے ہیں۔

فَكَانَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ يَشْهَدُ الصَّلَوَاتِ فِي الْمَسْجِدِ وَسِوَاكُهُ عَلَى أُذُنِهِ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أُذُنِ الْكَاتِبِ، لاَيَقُومُ إِلَى الصَّلاَةِ إِلاَّأَسْتَنَّ ثُمَّ رَدَّهُ إِلَى مَوْضِعِهِ.

ترجمہ: زید بن خالد رضی اللہ عنہ نماز کے لئے مسجد آتے تو مسواک ان کے کان پر بالکل اسی طرح ہوتی جیسے کاتب کے کان پر قلم ہوتا ہے، وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو مسواک کرتے پھر اسے اس کی جگہ پر واپس رکھ لیتے۔

صحابی کے عمل سے واضح ہوتا ہے کہ ہم مسواک مسجد لا سکتے ہیں اور نماز کھڑی ہوتے وقت اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔ نماز کے وقت مسواک کا استحباب کمال نظافت، شرف عبادت اور تقرب الی اللہ کا باعث ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

السِّواكُ مَطهرةٌ للفمِ ، مَرضاةٌ للرَّبِّ (صحيح النسائي:5)

ترجمہ: مسواک منہ کی صفائی و پاکیزگی اور رب تعالیٰ کی رضامندی کا ذریعہ ہے۔

یہی وجہ ہے کہ علماء نے پانچ اوقات میں مسواک کرنے کو زیادہ فضیلت دی ہے گو کہ اس کا استعمال عام ہے کبھی بھی کر سکتے ہیں۔

وضو کے وقت، نماز کے لئے کھڑا ہوتے وقت، قرآن کی تلاوت کے وقت، بیدار ہوتے وقت اور منہ میں بدبو آنے کے وقت۔

خلاصہ یہ ہوا کہ جس بندے نے وضو میں مسواک نہ کیا ہو وہ اقامت کے وقت مسواک کر سکتا ہے، اسی طرح وہ بھی بوقت اقامت مسواک کر سکتا ہے جنہوں نے بہت پہلے وضو میں مسواک کیا تھا اور نماز کھڑی ہونے کے وقت مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں

Maqubool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

27 September 2020